حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ

توہین آمیز فلمیں اور ڈرامے

دورِ حاضر میں انبیاء کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بنائی گئی فلموں اور ڈراموں کے بارے میں عرض ہے کہ دینِ اسلام میں اس بات کی کوئی گنجائش نہیں کہ انبیاء علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر فلمیں یا ڈرامے تیار کئے جائیں، بلکہ ایسا کرنا صریح توہین ہے اور انبیاء کی گستاخی ہونے کی وجہ سے کفر اور قابلِ حد و تعزیر جرم ہے، نیز صحابہ کرام کی گستاخی بھی بہت بڑی گمراہی اور حرام ہے۔ ایسی تمام فلمیں اور ڈرامے لکھنا، بنانا، دیکھنا، بیچنا اور خریدنا حرام و ناجائز ہے بلکہ بہت بڑا جرم ہے اور ایسی چیزوں کا ترجمہ کرنے والے بھی اسلام کے مجرم ہیں۔

نبی کریم ﷺ کی توہین کفر و ارتداد ہے اور صحابہ کرام کی توہین حرام و بعض حالات میں کفر ہے، نیز اپنے آپ کو نبی کہنے والا اور نبی کی حیثیت سے متعارف کرنے والا فلمی و ڈرامائی شخص کافر ہے۔

شریعتِ اسلامیہ کی رُو سے مذکورہ فلمیں اور ڈرامے دیکھنے والے اشخاص کو گرفتار کر کے توبہ کروائی جائے اور اگر توبہ نہ کریں تو اُن پر حد یا تعزیر لگائی جا سکتی ہے۔

مذکورہ فلموں اور ڈراموں کی تیاری، خرید و فروخت اور خوشی و رضا سے دیکھنے والے اشخاص و ادارے سب گناہگار ہیں اور حرام خوری کے مرتکب ہیں۔

ان سب پر لازم ہے کہ سچے دل سے توبہ کریں، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں اور کتاب و سنت والا راستہ اختیار کریں، جس پر چلنے میں ہی دونوں جہانوں کی کامیابی ہے۔

وما علینا إلا البلاغ

مصدقین: مولانا عبدالشکور اثری، مولانا عبدالواحد العجمی، مولانا محمد نعیم حفظہم اللہ

(جامعۃ الامام بخاری مقام حیات، سرگودھا)

[۲۰ ستمبر ۲۰۱۱ء]

(اقتباس: ماہنامہ الحدیث حضرو اٹک، شمارہ نمبر ۹۸، شوال ۱۴۳۳ھ ستمبر ۲۰۱۲)